

۳۲۔ لغات۔ ناصبیہ سا: پشانی رکھنے والا، سجدہ کرنے والا۔

زہرہ: مشہور سیارہ۔

بہرام: مریخ کا فارسی نام، جلاؤ فلک۔

مشریح: وہ کون ہے جس کے دروازے پر چاند، سورج، زہرہ اور مریخ پشائیاں گھس رہے ہیں۔ یعنی سجدہ کر رہے ہیں۔ ظاہر ہے اس سے مراد بہادر شاہ ہے، جیسا کہ خود کہتے ہیں۔

۳۳۔ ۳۴۔ لغات: منظر: ظاہر ہونے کا مقام۔

ذوالجلال: صاحب عظمت و بزرگی۔

اکرام: رتبہ بلند۔

یہ دونوں نام اسماء الہی میں سے ہیں، مراد ہے اللہ تعالیٰ۔

حدیقہ: وہ باغ، جس کے گرد چار دیواری ہو۔

سام: رستم کا دادا، زال کا باپ۔

مشریح: اسے ہلال! تو نہیں جانتا تو اس بلند رتبہ شہنشاہ کا نام مجھ سے سن۔ وہ بہادر شاہ ہے، جو دل اور آنکھ کی قبلہ گاہ ہے۔ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور رتبہ اعلیٰ کا مظہر ہے۔

وہ بہادر شاہ، جو انصاف کے راستے کا شہسوار ہے، وہ بہادر شاہ، جو باغ اسلام کی نو بہار ہے۔

اس کا ہر عمل اعجاز کی مانند ہے، اس کی ہر بات گویا الہامی ہے۔

محفل نشاط آراستہ ہو تو اس میں قیصر اور جمشید جیسے بادشاہ مہمانوں کے طور پر شامل ہوتے ہیں۔ اگر جنگ کا معاملہ پیش آ جائے تو رستم اور سام جیسے پہلوان بہادر شاہ سے لڑائی کے فنون سیکھتے ہیں۔

۳۵۔ ۳۶۔ لغات۔ فرجام: انجام۔

لوحش اللہ: اصل میں لا اوحشہ اللہ تھا، یعنی خدا اسے وحشت نہ دے۔